ختم نبوت

کورس

موضوع

عقیدہ ختم نبوت

سبق نمبر 8

عنوان

مرزا قادیانی کے مستقل نبوت کے دعویٰ کی مختلف جہتیں بمع

دو قادیانی استدلال کا جواب

انوارِ ختم نبوّت ٹرسٹ پاکستان

انٹرنیشنل ختم نبوۃ موومنٹ پاکستان

سبق نمبر 8 کا خلاصہ

(1) اس سبق میں مرزائیوں کی مزید ایک دلیل کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔

(2) نیز یہ سبق مرزائیوں خصوصاً لاہوری مرزائیوں کے فراڈ کا جواب ہے جو کہ عام عوام کو گمراہ کرنے کے لیے یہ کہتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے جو دعویٰ نبوت کیا ہے وہ حقیقی نبوت تشریعی اور مستقل نبوت کا نہیں اس لیے وہ قرآن واحادیث کے خلاف نہیں بلکہ ان کا دعویٰ ظلی غیر تشریعی غیر مستقل نبوت کا دعویٰ ہے۔......

اجرائے نبوت پر مرزائیوں کے مزید دلائل

آیت نمبر 1:

اَللّٰہُ یَصۡطَفِیۡ مِنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ۔ (الحج 75)

یعنی بے شک اللہ تعالیٰ فرشتوں اور آدمیوں میں سے پیغام پہنچانے والوں کو چن لیتا ہے۔

طرز استدلال:

اس آیت سے واضح طور پر معلوم ہو رہا ہے کہ نبوت و رسالت کا سلسلہ جاری ہے۔ ”یصطفی“ مضارع کا صیغہ ہے جو حال واستقبال دونوں پر دلالت کرتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں سے رسول چنتا رہے گا لہٰذا ہمارا مدعا ثابت ہوا۔

جواب نمبر 1:

یہ دلیل بھی دعویٰ کے مطابق نہیں، دلیل اور دعویٰ میں مطابقت ثابت کیجئے کیونکہ تمہارا دعویٰ خاص ہے اور دلیل عام ہے جب کہ رسول کا لفظ مرزا صاحب کے نزدیک عام ہے۔

(دیکھیے آئینہ کمالات اسلام 322، روحانی خزائن جلد 5، صفحہ 322، ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14، صفحہ 419)

اور مرزا صاحب خود تسلیم کرتے ہیں، ”ایک عام لفظ کسی خاص معنی میں محدود کرنا صریح شرارت ہے۔

(نور القرآن نمبر 2، صفحہ 69۔ روحانی خزائن جلد 9، صفحہ 444)

جواب نمبر 2:

یہاں پر اللہ تعالیٰ نے ''یَصۡطَفِیۡ'' فرمایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ چنے گا حالانکہ تم جس نبوت کے اجراء کے قائل ہو وہ اللہ تعالیٰ کے چننے سے نہیں بلکہ اطاعت (کسب) سے حاصل ہوتی ہے۔

جواب نمبر 3:

آپ کا دعویٰ حضور ﷺ کے بعد نبوت جاری ہونے کا ہے اس میں حضور ﷺ کے بعد کا کوئی ذکر نہیں بلکہ مطلق ہے لہٰذا اس اعتبار سے دعویٰ آپ کی دلیل کے مطابق نہیں رہا۔

نوٹ:

امت محمدیہ کے نزدیک ہر قسم کی نبوت کا دروازہ حضور ﷺ کو اعطائے نبوت کے بعد بالاجماع بند ہے اب کسی کو اس سے نہیں نوازا جائے گا۔

اقوال مرزا غلام احمد در نبوت مستقلہ

اس عنوان میں ہم پانچ طریقوں سے ان کے دجل کو عبارات مرزا کی روشنی میں واضح کریں گے۔

طریق اول:

(صاحب شریعت رسول ہونے کے دعاوی)

(1) انجام آتھم: صفحہ 62 میں ہے:

''الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ، خدا کا مامور، خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔''

(2) دافع البلاء 11، روحانی خزائن: 231/18 میں ہے۔''سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔''

(3) دافع البلاء 10 روحانی خزائن: صفحہ 130 میں ہے۔

''تیسری بات جو اس وحی سے ثابت ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ بہر حال جب تک

کہ طاعون دنیا میں رہے گو ستر 70 برس تک رہے۔ قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے اور یہ تمام امتوں کے لیے نشان ہے اب اگر خدا تعالیٰ کے اس رسول اور نشان سے کسی کو انکار ہو اور خیال ہو کہ فقط رسمی نمازوں اور دعاؤں سے یا مسیح کی پرستش سے یا گائے کے طفیل سے یا ویدوں کے ایمان سے باوجود مخالفت اور دشمنی اور نافرمانی اس رسول کے طاعون دور ہو سکتی ہے تو یہ خیال بغیر ثبوت کے قابل پذیرائی نہیں۔''

فائدہ: اس قسم کے اقوال بے شمار ہیں، اب ہم وہ اقوال نقل کرتے ہیں جن میں صاحب شریعت نبی ہونے کی تصریح ہے۔

(4) اعجاز احمدی 7، روحانی خزائن: 113/19 میں ہے۔

''مجھے بتلایا گیا ہے کہ تیری خبر قرآن اور حدیث میں موجود ہے اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے کہ **هو الذی أرسل رسوله بالهدى و دين الحق ليظهره على الدين كله**۔

فائدہ: یہ آیت قرآن مجید کی ہے، اس میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی نسبت فرمایا ہے کہ ہم نے کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا۔ مرزا قادیانی کہتے ہیں کہ اس آیت کا مصداق میں ہی ہوں جس سے صاف ثابت ہوتا کہ مرزا قادیانی ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث ہونے کے مدعی ہیں یہی مطلب صاحب شریعت کا ہے۔

(5) اربعین نمبر 32/3 روحانی خزائن: 426/17 میں ہے۔

''خدا وہ خدا ہے کہ جس نے اپنے رسول یعنی اس عاجز کو ہدایت اور دین حق ......اور تہذیب اخلاق کے ساتھ بھیجا۔''

(6) اور اگر کہو کہ صاحب الشریعت افتراء کر کے ہلاک ہوتا ہے، نہ ہر ایک مفتری۔ تو اول تو یہ دعویٰ بے دلیل ہے، خدا نے افترا کے ساتھ شریعت کی کوئی قید نہیں لگائی، ماسوا اس کے یہ بھی سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کیے۔ اور اپنی امت کے لیے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب الشریعت ہوگا۔ پس اس تعریف کے رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی مثلاً یہ الہام:

قل للمومين يغضو امن ابصار هم ويحفظوا فرو جهم ذلك از كى لهم۔

یہ براہین احمدیہ ہیں درج ہے، اس میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور اس تیئس برس کی مدت بھی گزر گئی اور ایسا ہی اب تک میری وحی میں امر بھی ہوتے ہیں اور نہی بھی۔
(اربعین نمبر 6/4، روحانی خزائن: 436,435/17)

فائدہ: دیکھئے کسی صفائی سے صاحب شریعت رسول ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔

طریق دوم: (صاحب شریعت رسول ہونے کے دعاوی 2)

اب ہم ایک دوسرے طریقہ سے ثابت کرتے ہیں کہ مرزا جی نبوت حقیقیہ کے مدعی ہیں وہ یہ کہ مرزا جی نے لکھا ہے کہ مجھ سے پہلے اس تیرہ سو برس میں کوئی نبی نہیں ہوا اگر بقول مرزا بیان مرزائیہ اور لاہوری گروپ دعویٰ نبوت سے مراد ان کی مجددیت کا دعویٰ ہوتا تو ایسا نہ کہتے۔ کیونکہ مجدد تو بہت گزرے ہیں۔

(7) حقیقیہ الوحی 391، رخ: 407,406/22 میں ہے۔

"اور یہ بات ایک ثابت شدہ امر ہے کہ جس قدر خدا تعالیٰ نے مجھ سے مکالمہ مخاطبہ کیا ہے اور جس قدر امور غیبیہ مجھ پر ظاہر فرمائے ہیں، تیرہ سو برس ہجری میں کسی شخص کو آج تک بجز میرے یہ نعمت عطا نہیں کی گئی، اگر کوئی منکر ہو تو بار ثبوت اس کی گردن پر ہے، غرض اس حصہ کثیر وحی الٰہی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء اور ابدال اور اقطاب اس مات میں گزر چکے ہیں ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔"

طریق سوم: (صاحب شریعت رسول ہونے کے دعاوی 3)

فائدہ: اب ہم ایک تیسرے طریقہ سے مرزا قادیانی کا مدعی نبوت حقیقیہ ہونا ثابت کرتے ہیں وہ یہ کہ مرزا قادیانی نے اپنے کو تمام انبیاء سے حتیٰ کہ حضرت محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے بھی افضل کہا، اگر مجاز نبوت کے مدعی ہوتے تو حقیقی انبیاء سے اپنے کو افضل نہ کہتے۔

(8)　دافع البلاء 13، رخ:233/18 میں ہے۔

''خدا نے اس امت میں سے مسیح موجود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور اس نے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔''

(9)　حقیقیہ الوحی 148، رخ:152/22 میں ہے۔

''خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بڑھ کر ہے مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں ہوتا تو وہ کام جو میں کرسکتا ہوں وہ ہرگز نہ کرسکتا اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہو رہے ہیں وہ ہرگز نہ دکھلا سکتا۔''

(10)　حقیقیہ الوحی 150,149، رخ:154,153/22 میں ہے۔اوائل میں میرا بھی یہی عقیدہ تھا کہ مجھ کو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے وہ نبی ہے اور خدا کے بزرگ مقربین میں سے ہے اور اگر کوئی امر میری فضیلت کی نسبت ظاہر ہوتا تو میں اس کو جزئی فضیلت قرار دیتا تھا مگر بعد میں جو خدا کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی۔اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا۔''

فائدہ:　اس عبادت سے ظاہر ہے کہ مرزا جی حضرت مسیح علیہ السلام پر اپنے کو کلی فضیلت دے رہے ہیں لہٰذا اب اس کہنے کی گنجائش نہ رہی کہ فضیلت جزئی تو غیر نبی کو بھی نبی پر ہو سکتی ہے۔

(11)　''پھر جب کہ خدا نے اور اس کے رسول نے اور تمام نبیوں نے آخر زمانہ کے مسیح کو اس کے کارناموں کی وجہ سے افضل قرار دیا ہے تو پھر یہ شیطانی وسوسہ ہے کہ یہ کہا جائے کہ تم مسیح ابن مریم سے اپنے تئیں افضل قرار دیتے ہو۔''　(حقیقۃ الوحی/155، رخ:159/22)

(12)　''بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرا جواب یہ ہے کہ اس نے میرا دعویٰ ثابت دکھائے ہوں بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس نے اس قدر معجزات کے دریا رواں کر دیا ہے کہ باستثنائے ہمارے نبی ﷺ کے باقی تمام انبیاء علیہم السلام میں اس کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے۔''　(تتمہ حقیقۃ الوحی/136، رخ:574/22)

فائدہ: یہاں تو آنحضرت ﷺ کو مستثنیٰ کیا ہے مگر آئندہ آپ دیکھیں گے کہ وہ بھی مستثنیٰ نہیں مرزا قادیانی نے اپنے معجزات آپ سے بھی زیادہ بتلائے ہیں۔

(13) ”اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔“
(تتمہ حقیقۃ الوحی/ 68، رخ:22/ صفحہ 503)

(14) ”دنیا میں کئی تخت اترے پر تیرا (یعنی مرزا کا) تخت سب سے اونچا بچھایا گیا۔“
(حقیقۃ الوحی/ 89، رخ:92/22)

(15) ”واتانی مالم یوت احد من العلمین“ ترجمہ: خدا نے جو کچھ مجھے دیا سارے جہاں میں کسی کو نہیں دیا۔“ (حقیقۃ الوحی استفا/ 87، رخ:22 /صفحہ 715)

(16) ”آنحضرت ﷺ کے معجزات جو صحابہ کی شہادتوں سے ثابت ہیں وہ تین ہزار معجزہ ہیں اس خدا نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں جو تین لاکھ تک ہیں۔“
(مکتوبات احمدیہ نمبر 449/4:3)

فائدہ: مرزا قادیانی نے تحفہ گولڑویہ /67 میں بھی آنحضرت ﷺ کے معجزات کو تین ہزار بیان کیا ہے۔

(17) **له خسف القمر المنير وان لی غسا القمران المشرقان اتنكر۔**
(قصدیہ اعجازیہ/ 70,71، رخ:183/19)

فائدہ: مرزا قادیانی نے اس شعر کا ترجمہ بھی خود کیا ہے کہ ”اس کے لئے (یعنی حضرت محمد ﷺ کے لئے) چاند کا خسوف ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا، اب کیا تو نکار کرے گا۔“ کس قدر گستاخی کے ساتھ اپنا مقابلہ رسول ﷺ کے ساتھ کر کے اپنے کو فضیلت دی ہے۔ یہ بھی یاد رکھنے کی بات ہے کہ آنحضرت ﷺ کے معجزہ شق القمر کو مرزا چاند گہن کہتا ہے۔

طریق چہارم: (صاحب شریعت رسول ہونے کے دعویٰ 4)

اب ہم ایک چوتھے طریقہ سے مرزا کا مدعی نبوت حقیقۃ ہونا ثابت کرتے ہیں، وہ یہ کہ

مرزا نے اپنی خانہ ساز وحی کو قرآن شریف کے مثل قطعی اور واجب الایمان کہا، اگر مجازی نبوت کے مدعی ہوتے تو اپنی وحی کو حقیقی نبیوں کی وحی کا رتبہ نہ کہتے۔

(18) ''جبکہ مجھے اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے، جیسا کہ توریت، انجیل، قرآن کریم پر تو کیا انہیں مجھ سے یہ توقع ہوسکتی ہے کہ میں ان کے ظنیات بلکہ موضوعات کے ذخیرہ (یعنی حدیثوں) کو سن کر اپنے یقین کو چھوڑ دوں گا جن کی حق الیقین پر بنا ہے۔''

(اربعین نمبر 19/4، رخ: 454/17)

(19) حقیقۃ الوحی 211، رخ: 22۔ص 220 میں ہے:

''میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اس الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں۔ اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے، خدا کو کلام یقین کرتا ہوں۔''

طریق پنجم: (صاحب شریعت رسول ہونے کے دعاوی 5)

فائدہ: اب ہم پانچویں طریقے سے مرزا کا مدعی نبوت حقیقۃ ہونا ثابت کرتے ہیں، وہ یہ کہ مرزا نے اپنے نہ ماننے والوں کو کافر کہا، ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع کیا۔ نجات کو اپنے ماننے میں منحصر قرار دیا اگر مجازی نبوت کا مدعی ہوتا تو ایسا ہرگز نہ کہتا کیونکہ یہ شان حقیقی نبیوں کی ہے کہ ان کے نہ ماننے سے کافر ہو جائے اور بغیر ان کے مانے ہوئے نجات نصیب نہ ہو۔

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

(20) خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے۔ (تذکرہ ص 519 طبع چہارم)

(21) جو میرے مخالف تھے اُن کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا ہے۔

(خزائن ج 18 ص 382)

(22) ان الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ، خدا کا مامور، خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔

(خزائن ج 11 ص 62)

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

(23) تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب مرتد کے پیچھے نماز پڑھو۔ (تذکرہ ص318 طبع چہارم)

(24) حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہمارا ان (مسلمانوں) سے اللہ تعالیٰ، رسول کریم، قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ غرض ہر چیز میں ہمیں ان سے اختلاف ہے۔ (الفضل 30 جولائی 1931ء)

مشق نمبر 8

(1) اللہ یصطفی آیت بمع جواب لکھیں۔

(2) طریق اول میں کونسی آیت کا مصداق مرزا نے اپنے آپ کو ٹھہرانے کی ناپاک جسارت کی ہے؟

(3) "یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ رُسُلٌ مِّنۡکُمۡ یَقُصُّوۡنَ عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِیۡ" کس لفظ سے قادیانی جریان نبوت ثابت کرتے ہیں نیز خلاصۃ اس کا جواب درج کریں۔

(4) طریق چہارم میں مرزا نے کن الفاظ کے ساتھ احادیث رسول اللہ کی توہین کی جسارت کی ہے؟

(5) طریق پنجم میں تذکرہ کا نقل کردہ حوالہ بمع عبارت نقل کریں۔